کوئین میری ہاسپٹل

جگر کے عطیہ دہندہ کے لیے معلومات

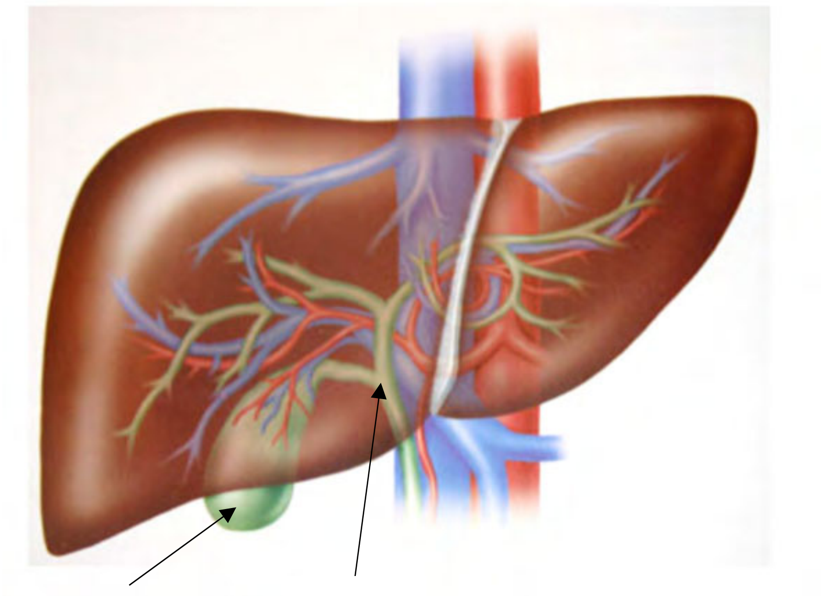

کتابچے کا عنوان اور شعبہ جاتی کوڈ	کوئین میری ہاسپٹل
QMHISrgery-51	ملکیت
اگست/2021	آخری جائزہ/نظرثانی
HKWC انفارمیشن پمفلٹ ورکنگ گروپ	منظوری
جیسا کہ درخواست کی گئی	تقسیم

ورژن:8/2021

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

جگر کے عطیہ دہندہ کے لیے معلومات

زندہ عطیہ دہندگان

اب یہ تکنیکی طور پر مُمکن ہے کہ کسی زندہ فرد سے جگر کا کچھ حصہ نکال کر اس مریض کے اندر اس کی پیوندکاری کر دی جائے جس کو نئے جگر کی ضرورت ہے۔ یہ آپریشن 1989 سے بچوں کے لیے اور 1994 سے بالغ مریضوں کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ عطیہ دہندہ اور وصول کنندہ کے حجم کی مماثلت پر انحصار کرتے ہوئے، یا تو جگر کی بائیں جانب (تقریباً 35%) یا دائیں جانب (65%) کو نکالا جائے گا۔ عطیہ کرنے والے میں جگر کا بچا ہوا حصہ 2 سے 3 ماہ کے عرصے میں میں اپنے اصل حجم تک بڑھ جائے گا۔

زندہ عطیہ دہندہ کے جگر کی پیوند کاری کے آپشن کو پیش نظر رکھتے ہوئے، آپ کو ***زندہ عطیہ دہندہ کے لیے خطرات کے مقابلے میں وصول کنندہ کے لیے فوائد کو احتیاط کے ساتھ ایک توازن میں رکھنا چاہیے۔***

وصول کنندہ کے لیے فوائد:

- وصول کنندہ کی حالت بگڑنے سے قبل ابتدائی مرحلے میں پیوندکاری
- کیڈاویرک لیور گرافٹ کے انتظار کے دوران موت کے خطرے سے بچاؤ (مجموعی طور پر 40٪ اور انتہائی نگہداشت یونٹ میں مریضوں کے لیے 90٪)

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

عطیہ دہندہ کے لیے خطرات:

- درد، بے سکونی، اور معائنے اور جراحی کے طریقہ کار کی پیچیدگیاں
- ہسپتال میں 7 تا 10 ایام یا اس سے زائد کا اوسط قیام
- کام کا 6 تا 8 ہفتوں یا اس سے زائد کا اوسط حرج
- سرجری کا ایک مستقل داغِ زخم (تصویر 1 اور 2 دیکھیں)، بعض میں ابھرا ہوا داغِ زخم بھی ہو سکتا ہے (تصویر 3 دیکھیں)
- تقریباً 20٪ شرحِ پیچیدگی (زخم کا انفیکشن، ہرنیا، خون بہہ جانا، صفرا کا رساؤ، صفرا کی نالی کے مسائل، جگر کی ناکارگی، انفیکشن، نمونیا اور دیگر طبی پیچیدگیاں)
- موت کا امکان (جگر کے بائیں لوب کو عطیہ کرنے پر شرح اموات کا تخمینہ 0.1٪ ہے؛ جگر کے دائیں لوب کو عطیہ کرنے پر 0.5٪ ہے)

زندہ عطیہ دہندہ کے لیے قابل غور نکات:

- نامعلوم سبب کے باعث جگر کے غیر مستحکم فعل سے بچنے کے لیے، ممکنہ عطیہ دہندہ کو چینی جڑی بوٹیوں کی دوا، ٹانک ادویات، سپلیمینٹس یا منہ سے لی جانے والی صحت سے متعلقہ مصنوعات لینا بند کر دینی چاہئیں
- عطیہ دہندہ کے آپریشن کے بعد پہلے سال کے اندر، جگر کے فعل کو نقصان سے بچانے کے لیے، عطیہ دہندہ کو الکحل والے مشروبات، چینی جڑی بوٹیوں کی دوا، سپلیمینٹس یا صحت سے متعلقہ مصنوعات نہیں لینی چاہئیں

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

موزوں عطیہ دہندہ کون ہے؟

جگر کے زندہ عطیہ دہندگان کے لیے سب سے اہم معیار ***کسی بھی جبر کے عنصر کے بغیر حقیقی رضاکاریت*** ہے۔ کوئی بھی فرد جو جگر کے زندہ عطیہ دہندہ کے طور پر سامنے آنے کو زیر غور لائے گا اسے مندرجہ ذیل نکات کو واضح طور پر سمجھ لینا چاہیے۔

1. یہ کہ عطیہ دہندہ کے آپریشن میں تکلیف اور خطرات موجود رہتے ہیں (20٪ شرحِ پیچیدگی اور موت کا امکان)؛
2. یہ کہ وصول کنندہ کے لیے آپریشن کامیاب نہیں بھی رہ سکتا ہے (کامیابی کی اوسط شرح 90٪ ہے)؛
3. یہ کہ عطیہ کے لیے اس مرد/خاتون کا فیصلہ ہسپتال کے عملے یا خاندان کے دیگر افراد کے کسی بیرونی دباؤ کے بغیر اس مرد/خاتون کی اپنی مرضی سے ہونا چاہیے؛
4. یہ کہ عطیہ کے عمل سے متعلقہ کوئی بھی مالی فائدہ نہیں ہوتا ہے اور نہ ہو گا؛ اور
5. یہ کہ وہ مرد/خاتون یہ حق رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی وقت اس عمل سے دستبردار ہو جائے اور اس کو کوئی وجہ بتانے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔

علاوہ ازیں، اہل امیدوار بننے کے حوالے سے قابل غور ٹھہرائے جانے کے لیے، عطیہ دہندہ پر لازم ہے کہ:

- اس کی عمر 18 اور 60 کے مابین ہو
- اس کی جسمانی اور ذہنی صحت اچھی ہو
- اس کا باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) 30 سے کم ہو
- اس کے خون کی قسم وصول کنندہ سے مطابقت رکھتی ہو

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

- وہ ہیپاٹائٹس بی، ہیپاٹائٹس سی یا ہیومن امیونو ڈیفیشنسی وائرس (ایچ آئی وی) کا کیرئیر نہ ہو
- شراب نوش یا منشیات کا غلط استعمال نہ کرتا ہو
- اس سے قبل پیٹ کے اوپری حصے کی سرجری نہ کروائی ہو
- فی الوقت حاملہ نہ ہو
- سرجری سے قبل اور بعد میں مضبوط سپورٹ سسٹم موجود ہو

جگر کی پیوندکاری پر مامور ٹیم ہر اس شخص کو زیر غور لائے گی جو مندرجہ بالا معیارات کو سمجھتا ہو اور اس پر پورا اترتا ہو اور اس نے ایک ممکنہ زندہ عطیہ دہندہ کے طور پر حقیقی رضاکاریت کا مظاہرہ کیا ہو۔ یہ ممکنہ عطیہ دہندہ اس کے بعد تشخیصی عمل کے سلسلے سے گزرے گا بشمول

1. صحت کا جائزہ بشمول طبی جانچ
2. خون کے ٹیسٹ
3. کلینکل نفسیاتی جائزہ،
4. جگر کا سی ٹی اسکین مع کانٹراسٹ اور حجم کی پیمائش

بعض ممکنہ عطیہ دہندگان کو ضرورت پڑ سکتی ہے:

- میموگرام یا یو ایس جی بریسٹ (اس خاتون کے لیے جس کی عمر ≥40 ہو)
- ٹریڈ مل (عطیہ دہندہ جس کی عمر ≥50 ہو یا جسے ہائپرکولیسٹرولیمیا ہو)
- ہیپاٹک آرٹیریوگرام، اور

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

- پرکیوٹینیس لیور بائیوپسی (اگر ضروری ہو)

طبی صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے، یہ طریقہ کار عام طور پر آدھ دن سے ایک ہفتہ تک لے جائیں گے۔ اگر غیر معمولی نتیجہ ظاہر ہو جائے تو، تو تشخیص کا عمل فوری طور پر رک سکتا ہے۔ اگر ممکنہ عطیہ دہندہ موزوں صحت کا حامل ہے تو، بعض صورتوں میں، قانون کا تقاضا ہے کہ پیوندکاری سے پہلے ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹ بورڈ سے منظوری حاصل کی جائے۔

عطیہ دہندہ کے آپریشن کی تفصیل

وصول کنندہ کے حجم اور ضرورت پر انحصار کرتے ہوئے عطیہ دہندہ جگر کے بائیں طرف کا حصہ (تقریباً ٪25)، بایاں لوب (تقریباً ٪35) یا دایاں لوب (تقریباً ٪65) عطیہ کر سکتا ہے۔ آپریشن سے ایک دن قبل، عطیہ دہندہ مرد/خاتون اپنی آنتوں کو جلاب کے ذریعے صاف کروائے گا۔ اس مرد/خاتون کو آپریشن سے تقریباً 6 گھنٹے پہلے تک کھانے پینے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ آپریشن جنرل اینستھیزیا کے تحت کیا جاتا ہے۔ اگر جگر کے عطیہ کے لیے عطیہ دہندہ کے موزوں ہونے کا شبہ ہو تو، سرجن ایک مختصر سے نال کے زخم کے ذریعے لیپروسکوپی کر سکتا ہے۔ بصورت دیگر، جلد کا ایک لمبا چیرا کیا جائے گا۔ براہ مہربانی معمول کے مقام اور چیرے کی تخمیہ شدہ طوالت کے لیے تصویر 1 اور 2 دیکھیں۔ یہ فیصلہ کرنے کے بعد کہ جگر نارمل ہے اور عطیہ کے لیے موزوں ہے، سرجن صفرا کی تھیلی کو ہٹا دے گا اور آپریٹو کولانجیوگرافی کے لیے سسٹک ڈکٹ کو بند کر دے گا۔ صفرا کی تھیلی کو ہٹا دیا جاتا ہے کیونکہ یہ جگر کے وسط میں واقع ہوتی ہے اور جگر کی منتقلی میں مداخلت کرتی ہے۔ عطیہ دہندہ میں صفرا کی تھیلی کی عدم موجودگی بعد میں اس مرد/خاتون کے معیار زندگی کو متاثر نہیں کرے گی۔ اس کے بعد، متعلقہ آمد و اخراج خون کی نالیوں اور صفرا کی

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

نالی کو آزاد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جگر کے عطیه کی قسم پر انحصار کرتے ہوئے جگر کی پیوند کاری کی جاتی ہے۔ آخر میں، آخر میں، جگر کے عطیه کردہ حصے کو تمام متعلقه خون کی نالیوں کی تقسیم اور بند کیے جانے کے بعد ہٹا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد زخم کو سی دیا جاتا ہے۔

آپریشن کا دورانیه تقریباً 8 گھنٹے ہوتا ہے، لیکن یه زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔ مندرجه ذیل اسباب کی بنا پر عطیه دہنده کے آپریشن کو روکے جانے کے امکانات موجود ہوتے ہیں:

1. عطیه دہنده کا جگر غیر معمولی پایا جائے اور عطیه کے لیے موزوں نه ہو۔
2. لیپروٹومی کے بعد وصول کننده کو مختلف وجوہات کی بنا پر جگر کی پیوند کاری کے لیے موزوں نه پایا جائے۔

کوئین میری ہاسپٹل میں ٹرانسپلانٹ ٹیم عطیه دہنده اور وصول کننده کے ان کی پیوند کاری کے لیے موزوں ہونے کے لیے پہلے سے کی گئی تشخیص میں محتاط ہوتی ہے، مگر لیپروٹومی میں ہمیشه غیر متوقع طور پر پائے جانے کا امکان رہتا ہے جو ٹرانسپلانٹ آپریشن کو روک دیتا ہے۔ اس صورت حال میں، ڈونر کے پیٹ میں زخم ہو سکتا ہے حالانکه چاہے وہ مرد/خاتون ڈونر آپریشن کے عمل سے نه گزرے۔

عطیه دہنده کا آپریشن وصول کننده کے آپریشن کے ہمراہ ایک ساتھ کر دیا جاتا ہے تاکه بیمار جگر کو ہٹانے اور نئے جگر کی پیوند کاری کے وقت کی مطابقت کی جا سکے۔

اگر آپ کے کوئی سوالات ہوں تو، براہ مہربانی لیور ٹرانسپلانٹ کوآرڈینیٹر، کوئین میری ہاسپٹل سے رابطه کریں:

- محترمه Ho، یا محترمه Kwan، یا محترمه Chik؛ ٹیلیفون: 2255 5800

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

- محترمہ Lam؛ ٹیلیفون: 2255 3634

********اختتام********

سرجری کے زخم کی تصویر	
تصویر 1	
تصویر 2	
تصویر 3	

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved

ابھرا ہوا داغِ زخم

Copyright © 2023 Hospital Authority. All rights reserved